



سوال

(595) بے نمازوں کے ساتھ سکونت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے بہت سے ساتھی ہیں۔ جو نماز نہیں پڑھتے جب کبھی وہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ بستے تھے تو نماز پڑھتے تھے لیکن امر بکی زندگی کو دیکھنے کے بعد انہوں نے نماز اور روزہ ترک کر کے اپنے قدیم دین کو بھلا دیا ہے اور میں نے اور میرے بعض ساتھیوں نے انہیں سمجھایا اور نماز پڑھنے کی دعوت دی لیکن انہوں نے ہماری بات کو قبول نہیں کیا تو کیا اس طرح سمجھانے سے ہم بری الذمہ ہیں۔ جب کہ ہماری رہائش ایک ہی جگہ ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر صورت حال اسی طرح ہے جس طرح آپ نے ذکر کی ہے۔ تو آپ بری الذمہ ہیں۔ اور ضرورت کی وجہ سے ان لوگوں کے ساتھ سکونت اختیار کرنے میں کوئی حرج نہیں آپ انہیں مسلسل نصیحت کرتے رہیں اور حکمت اور عمدہ نصح اور پسندیدہ طریق کے ساتھ بحث کر کے انہیں دین سے وابستگی اختیار کرنے کی دعوت دیتے رہیں ہو سکتا ہے آپ کے ہاتھوں اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت نصیب فرمادے۔ اور اس طرح آپ کو بھی اور انہیں بھی ان شاء اللہ خیر کثیر اور بے پناہ اجر و ثواب حاصل ہوگا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ثابیت قدم رکھے تمہاری مدد فرمائے اور تمہیں صبر و ثواب سے بہرہ ور فرمائے (انہ سمیع مجیب) وہ آپ کے باقی ساتھیوں کو بھی صراط مستقیم کی ہدایت عطا فرمائے! (فتویٰ کمیٹی)

حدا ما عنہی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 484

محدث فتویٰ